دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس:
ترجمہ کاری : بطور پیشہ اورتعلیمی تخصص
زیر اہتمام: شعبہ ترجمہ و ترجمانی، کلیہ عربیہ،بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی
بتعاون:ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان
بمطابق: 27-28 نومبر 2018، اسلام آباد

تعارف:
تعلیم کے میدان میں ترجمہ اور ترجمانی جامعات میں مختلف سطحوں پر ایک باقاعدہ منظور شدہ تعلیمی و تدریسی شعبہ بن چکا ہے ۔ جس کی تدریس جامعات میں مختلف تعلیمی سطحوں پر جاری ہے۔ ترجمہ بحیثیت مہارت ایک قدیم فن ہے ۔ قرون وسطیٰ میں عملی ترجمہ اور نظریات ترجمہ کوایک ہی کڑی کی حیثیت حاصل تھی۔
یہ فن مختلف شعبوں سے وابستہ ہونے کی وجہ سے سائنسدانوں، مفکروں اور ماہرین لسانیات کی توجہ کا مرکزبنا رہا ۔ اس کے نتیجے میں سائنسی، فلسفی ، لسانی، ثقافتی اور فعال عملی و تطبیقی نظریات کا ایک طویل سلسلہ ترجمہ کے میدان میں سامنے آیا۔
دنیا بھر میں ہونے والی تیز رفتار ترقی ، پیش رفت، مشکلات اور امکانات کومد نظر رکھتے ہوئے، شعبہ ترجمہ و ترجمانی کلیہ عربیہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی **" ترجمہ کاری : بطور پیشہ اورتعلیمی و تدریسی تخصص"** کے موضوع پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرے گا۔ جس میں اس شعبہ سے متعلقہ تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے گی۔
اس کانفرنس کی انفرادیت یہ ہے کہ پاکستان میں ترجمہ کاری اور علوم ترجمہ کے موضوع پر یہ اپنی نوعیت کی پہلی کانفرنس ہو گی۔
امید کی جاتی ہے کہ یہ کانفرنس قومی اور بین الاقوامی سطح پر علماء اور دانشوروں کی توجہ کا مرکز بنے گی ۔

اغراض و مقاصد: کانفرنس کے مقاصد درج ذیل ہیں:
1. ترجمہ کے پیشہ ور افراد اورماہراساتذہ اور علماء کرام کو ایک پلیٹ فارم پر لانا۔
2. ترجمہ بحیثیت پیشہ اور بحیثیت علمی مہارت " کے چیدہ مسائل کو زیر بحث لا کر حل تلاش کرنا ۔
3. ایک ایسے معاون ماحول کو فروغ دینا جس میں محققین حالیہ موضوعات اور مسائل پر تبادلہ خیال کر سکیں ۔

فوائد
یہ کانفرنس قومی اور بین الاقوامی سطح پر مختلف پس منظرسے تعلق رکھنے والے ماہرین اور علماء کو ایک فورم پر اکٹھا کرنے اورعلمی تحقیقات وتجربات کے نتائج کے تبادلے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

مجوزہ اہم موضوعات:
1. ترجمہ کے بارے میں موجودہ نظریات اور عملی ترجمہ کاری علوم ترجمہ کاری کے تناظر میں۔
2. تاریخ ترجمہ
3. ترجمہ کاری کی عملی تربیت اور تعلیم و تدریس
4. ترجمہ قرآن
5. مشینی ترجمہ
6. علاقائی زبانوں میں ترجمہ کاری (Localization)
7. ثقافت اور ترجمے کا باہمی تعلق

8. علوم ترجمہ کی کثیر الموضوعاتی حیثیت
9. ترجمہ اور ترجمانی اورادراکی عمل
10. ادبی ترجمہ کی تاریخ اور پزیرائی
11. ترجمہ اجناس (مذہبی، تکنیکی، قانونی، طبی و ادبی)
12. ترجمہ ثانیہ / اعادہ ترجمہ
13. یک زبانی ترجمہ، دو زبانی ترجمہ، اور ترجمہ رموز
14. مترجم کی سماجی و معاشرتی حیثیت
15. ترجمہ اور ترجمانی میں ٹیکنالوجی کا استعمال
16. معیارِ ترجمہ کا تعین
17. ترجمہ کے منصوبہ جات اور انتظامی امور
18. ترجمہ شدہ مواد کی مارکیٹنگ
19. ترجمہ کاری کے اخلاقی ضابطے
20. ترجمہ کے اصول و ضوابط
21. ترجمہ کاری اور اسکی تجارت
22. آزاد ترجمہ کاری
23. مشکلات ترجمہ اور ان کے حل کرنے کے لئے تکنیکی اصول
24. علوم ترجمانی

متوقع سامعین وحاضرین:
درج ذیل تمام حضرات کانفرنس میں شرکت کے اہل ہیں :
مختلف شعبہ جات کے ماہر علماءکرام ،ماہر مترجمین، میدان تحقیق کے طلبہ، مختلف علمی موضوعات میں تحقیق کرنے والے طلبہ ، علوم دراسات قرآنیہ کے علماء کرام و طلبہ ، علوم باہمی تہذیب و ثقافت کے اداروں سے منسلک طلبہ اور دیگر تمام ایسے حضرات جن کا تعلق کسی نہ کسی حیثیت سے دراسات ترجمہ کاری سے ہو کانفرنس میں شرکت کر سکتے ہیں۔
کانفرنس کی زبانیں:
کانفرنس میں تحقیقی مقالے تین زبانوں اردو، عربی اور انگریزی میں پیش کئے جا سکتے ہیں
تحقیقی مقالہ نگاروں کے لئے قواعد و ضوابط:

1. مقالہ کا خلاصہ:

خلاصہ تین سو سے پانچ سو الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے جو کہ A 4 سائز صفحے پر مائیکرو سافٹ ورڈ میں ٹائپ شدہ ہو برائے کرم ورڈ (Word) اور پی ڈی ایف (pdf) دونوں فائلیں ارسال کریں۔

2. مختصر شخصی تعارف:

مقالہ نگار کا مختصر تعارف جو کہ کم و بیش دو سو الفاظ پر مشتمل ہو تحقیقی مقالہ کے ساتھ منسلک ہو۔ جس میں مقالہ نگار کا نام، ادارہ /یونیورسٹی کا نام، فون نمبر اور حالیہ تحقیقی مقالہ جات کی تفصیل درج ہو۔

اہم تاریخیں:

اعلان کانفرنس	یکم فروری 2018
مقالے کا خلاصہ جمع کرانے کی آخری تاریخ:	31 مارچ 2018
قبول شدہ خلاصہ جات کی اطلاع:	30 اپریل 2018
مکمل تحقیقی مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ:	31 جولائی 2018
اکیڈمک کمیٹی کی طرف سے مقالہ جات کا حتمی انتخاب:	30 ستمبر 2018
تاریخ انعقاد کانفرنس:	27-28 نومبر 2018
مقام:	قائد اعظم آڈیٹوریم اولڈ کیمپس

مقالہ نگاروں کے لئے ہدایات:

1. تحقیقی مقالہ اور اس کا موضوع کانفرنس کے موضوعات کے مطابق ہونا چاہئے
2. تحقیقی مقالے کے اصول و ضوابط، مثال کے طور پر تحقیق نگاری کا طریقہ کار اور حوالہ جات کےتحریری اصولوں کے مطابق ہونے چاہئیں۔
3. زباندانی، تحریری اسلوب اور مراجع و مصادر کی درستگی کا پورا اہتمام ہونا چاہئے۔
4. مقالہ تحقیق نگار کی اپنی ذاتی تحقیق ہونا چاہئے اور پہلے کسی بھی جگہ شائع کردہ ہو اور نہ ہی کسی کانفرنس یا سیمینار میں پیش کیا گیا ہو۔
5. تحقیقی مقالہ بشمول حوالہ جات A-4 سائز کے 25 سے 30 صفحات پر مشتمل ہونا چاہئے۔
6. غیر ملکی مصطلحات اور ناموں کو ایٹلک میں لکھا جائے حسب ضرورت انہیں بریکٹ میں انگریزی حروف تہجی میں بھی لکھا جائے۔
7. حوالہ جات شکاگو مینویل 2016 کے طرز پر ہونا ضروری ہیں۔
8. حوالہ جات صفحے کے آخر میں لکھے جائیں نہ کہ مقالے کے آخر میں ۔
9. ضمیمہ جات، مصادر ومراجع اور فہارس/اشارہ جات کا ذکر تحقیقی مقالے کے اختتام پر ہونا چاہئے۔

10- تحقیقی مقالہ ایم ایس ورڈ میں ٹائپ شدہ ہونا چاہئے۔

11- تحقیقی مقالے کے پہلے صفحے پر مقالے کا عنوان ، تحقیق نگار کا نام ، عہدہ ، ملازمت، تعلیمی ادارہ سے وابستگی اور خط و کتابت کےلئے ای میل درج ہونا چاہئے۔

12- تحقیقی مقالے کا ایم ایس ورڈ میں ٹائپ شدہ خلاصہ اسایڈریس ictpd@iiu.edu.pk پر ای میل کیا جا سکتا ہے۔ یا اسے کسی شخص یا کورئیر کے ذریعے کانفرنس سیکریٹیریٹ میں بھیجا جا سکتا ہے۔ (کمرہ نمبر: C-17 ، فیکلٹی بلاک-1، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ، نیو کیمپس،اسلام آباد، پاکستان۔

برائے رابطہ:

محمد منیب شاھد
کانفرنس کوآرڈینیٹر ، شعبہ ترجمہ و ترجمانی ، عربی فیکلٹی
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی،نیو کیمپس، اسلام آباد

فون نمبر: +92-51-9019687

موبائل نمبر: +92-323-5137062

ای میل: ictpd@iiu.edu.pk

فیس بک : https://www.facebook.com/Department-of-Translation-Interpretation-IIUI-315837615218354/